سوال

اگر ان شاء اللہ کہنا بھول جائے توکیا اس کے لیے جائز ہے کہ وہ طویل وقت کے بعد کہہ لے ؟

جواب

الحمد للہ

شیخ شنقیطی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اللہ تعالی کا فرمان : واذکر ربک اذا نسیت جب آپ بھول جائیں تو اپنے رب کو یاد کریں ۔ الکھف (24) ۔

اس آیت میں علماء تفسیر کے دو قول معروف ہیں :

اول :

یہ آیت اپنے سے پہلی والی آیت سے متعلق ہے ، اور معنی یہ ہے : اگر آپ نے کوئی کام کرنے کا کہا لیکن ان شاء اللہ کہنا بھول گئے پھر آپ کو یاد آیا تو آپ اس وقت ان شاء اللہ کہہ لیں ، یعنی آپ کوئی بھی کام کرنے کا کہیں تو اسے اللہ تعالی کی مشیئت کے ساتھ معلق کرنے کے لیے ان شاء اللہ کہنا بھول جائیں تو جب یاد آئے کہ لیں ۔

یہی قول ظاہر ہے اس لیے کہ اللہ تعالی کا اس سے پہلے والا فرمان اسی پر دلالت کررہا ہے :

ولا تقولن لشئ انی فاعل ذالک غدا الا ان یشاء اللہ

اور کسی چیز کے بارہ میں ہرگز ہرگز یہ کہنا کہ میں یہ کام کل کروں گا ، مگر ساتھ ہی ان شاء اللہ کہہ لینا ۔

جمہور علماء کا قول بھی یہی ہے ، اس قول کے قائلین میں عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ اور حسن بصری اور ابوالعالیۃ رحمہما اللہ تعالی وغیرہ ہیں ۔ ۔